

[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to prevent rampant drug usage among students of educational institutions

WHEREAS it is expedient to provide for prevention of drugs amongst students of educational institutions and for matters connected therewith or ancillary thereto;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and commencement.**- (1) This Act may be called the Prevention of Drugs usage in Educational Institutions Act, 2020.

(2) It shall be applicable to all public and private Universities and Colleges in the Islamabad Capital Territory or anywhere in the Country under the administrative control of the Federal Government.

(3) It shall come into force at once.

2. **Definitions.- Responsibility of the Educational Institutions and the Federal Government.**- (1) All educational institutes shall conduct drug tests at least once a year. The tests shall be conducted unannounced and shall be presumed to be conducted in good faith.

(2) All the institutes shall provide sufficient evidence of the tests conducted, in case the Federal Government requires them to do so.

(3) The Federal Government shall be responsible to make sure, that; all educational institutes are conducting the drug tests.

3. **Confidentiality.**- (1) The confidentiality of the student detected positive, shall be maintained by the responsible institution; and shall not be used against the student for blackmailing or defamation.

(2) Any personnel divulging such information mala fide shall be penalized from Rupees 50,000 to Rs. 150,000/-

4. **Financial Costs.**- The financial costs of the tests shall be borne by the institutes and shall be part of their annual budget.

5. **Penalty.**- (1) Students failing to show up for the test after being provided with sufficient chance to reappear in case of absence shall not be allowed to sit in final examination.

(2) In case of failure to conduct drug test, the institutions, shall be punished with fine up to five hundred thousand rupees.

6. **Rehabilitation.**- The students detected with drug usage for the first time shall be issued warning and their guardians shall be informed. Anyone detected more than once shall be referred to drug rehabilitation unit, the expenses of which shall be borne by the student. If the student cannot afford such facility, the costs shall be borne by the Federal Government and in case Private Facility (Approved by the Federal Government is availed, the expenses equivalent to those incurred in a public sector rehabilitation centers shall be covered by the Federal Government).

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill aims to discourage rampant drug usage among students and strengthens the universities in their drug prevention role. It is suggested that all the educational institutes shall conduct drug tests at least once a year. It has to be unannounced so that drug abusers do not get a change to get away. Also there are many drugs which can be detected in the blood after 12 hours despite not showing any signs apparently. Uninformed tests will have higher probability of detecting such drugs. The identity of the students tested positive shall be protected and not be stigmatized by society and will be facilitated to utilize rehabilitation facilities.

Sd/-

MS. SHAHIDA REHMANI
Member *Incharge*

تعلیمی اداروں کے طلباء میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے امتناع کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ تعلیمی اداروں کے طلباء میں منشیات کے امتناع اور اس سے منسلک یا اس کے ضمنی امور کے لئے احکامات وضع کئے جائیں؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا تعلیمی اداروں میں منشیات کے امتناع ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ علاقہ دارالحکومت اسلام آباد یا وفاقی حکومت کے زیر انتظام ملک میں کسی بھی جگہ، تمام سرکاری اور نجی جامعات اور کالجوں پر قابل اطلاق ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات:- تعلیمی اداروں اور وفاقی حکومت کی ذمہ داری:- (۱) تمام تعلیمی ادارے ہر سال کم از کم ایک مرتبہ منشیات ٹیسٹ کروایا کریں گے۔ یہ ٹیسٹ غیر اعلانیہ کروائے جائیں گے اور نیک نیتی سے کروائے گئے فرض کئے جائیں گے۔

(۲) وفاقی حکومت کی جانب سے اس بابت تقاضا کی صورت میں، تمام ادارے کروائے گئے ٹیسٹوں کی معقول شہادت فراہم کریں گے۔

(۳) وفاقی حکومت اس امر کہ تمام تعلیمی اداروں کی جانب سے منشیات ٹیسٹ کروائے جا رہے ہیں، کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہوگی۔

۳۔ رازداری:- (۱) مثبت منشیات ٹیسٹ کے حامل طالب علم کی رازداری برقرار رکھنے کی ذمہ داری متعلقہ ادارے پر ہوگی اور طالب علم کے خلاف اسے ناجائز استحصال یا بدنام کئے جانے کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

(۲) بد نیتی سے ایسی معلومات افشا کرنے والا عملہ ۵۰،۰۰۰ روپے سے - / ۵۰،۰۰۰ روپے تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

۴۔ مالی اخراجات:- ٹیسٹوں کے مالی اخراجات ادارے برداشت کریں گے اور یہ ان کے سالانہ بجٹ کا حصہ ہوں گے۔

۵۔ جرمانہ:- (۱) مذکورہ ٹیسٹ کے لئے غیر حاضر ہونے کی صورت میں وہ طلباء جنہیں دوبارہ ٹیسٹ کے لئے معقول موقع فراہم کیا گیا ہو، ٹیسٹ کے لئے نہیں آتے تو انہیں آخری امتحان دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲) منشیات ٹیسٹ کرانے میں ناکامی کی صورت میں ادارے پانچ لاکھ روپے تک کے جرمانہ کے مستوجب ہوں گے۔

۶۔ بحالی:- وہ طلباء جن کے متعلق پہلی مرتبہ منشیات استعمال کرنے کا پتہ چلے گا تو انہیں تنبیہ کی جائے گی اور ان کے سرپرستوں کو مطلع کیا جائے گا۔ اگر کسی کے متعلق ایک سے زیادہ مرتبہ پتہ چلتا ہے تو اسے بحالی یونٹ منشیات کے حوالے کیا جائے گا جس کے اخراجات طالب علم خود برداشت کرے گا۔ اگر طالب علم ایسی سہولت کے اخراجات کا محتمل نہیں ہو سکتا تو اس کے اخراجات وفاقی حکومت برداشت کرے گی اور نجی سہولت (جس کی منظوری وفاقی حکومت نے دی ہو) سے اگر فائدہ اٹھایا جائے گا، تو سرکاری شعبہ کے بحالی مراکز میں آنے والے اخراجات کے مساوی اخراجات وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد طلباء میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنا اور منشیات کے امتناع میں یونیورسٹیوں کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ تجویز ہے کہ تمام تعلیمی ادارے سال میں کم از کم ایک مرتبہ منشیات ٹیسٹ کا اہتمام کریں گے۔ یہ غیر اعلانیہ ہونا چاہیے تاکہ منشیات استعمال کرنے والوں کو بچنے کا موقع نہ مل سکے۔ متعدد نشہ آور اشیاء ایسی بھی ہیں جن کی بظاہر کوئی علامات ظاہر ہوئے بغیر بارہ گھنٹے بعد خون سے پتہ چل جاتا ہے۔ بغیر اطلاع کے لیے گئے ٹیسٹوں کے ذریعے اس طرح کی منشیات کا پتہ چلنے کا زیادہ امکان ہو گا۔ اس طرح کے ٹیسٹوں کے ذریعے مثبت علامات رکھنے والے طلباء کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی اور معاشرہ اسے بدنام نہیں کرے گا بلکہ اسے بحالی کی سہولیات سے استفادہ کرنے میں آسانی بہم پہنچائی جائے گی۔

دستخط /

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن انچارج